

مبارك ہو مولیٰ مبارك ہو مولیٰ

شہِ دین کے مولید سے دل شادماں ہے  
جہاں کو ہے فرحت خوشی کا سماں ہے

مبارك ہو مولیٰ مبارك ہو مولیٰ

نہ کیوں ہو خوشی آج دیوار و در کو  
گراہ سالیٰ شاہِ کون و مکاں ہے  
یہاں کوبکو ہے ہنجومِ مسرت  
رواں غم کا ہر سمت سے کارواں ہے

مبارك ہو مولیٰ مبارك ہو مولیٰ

رُخِ شاہِ دینِ کو کہوں مہر کیونکر  
جو اس میں ضیا ہے وہ اُس میں کہاں ہے  
جہاں رونقِ افزا شہِ دو جہاں ہے  
وہاں کی زمیں غیرتِ آسماں ہے  
شہِ دین کے مولید سے دل شادماں ہے  
جہاں کو ہے فرحتِ خوشی کا سماں ہے

شرابِ ولایت جو پیتا ہے اُس کو  
نہ کچھ احتیاجِ مئےِ ارغواں ہے  
نہیں آخری وقت کچھ اُس کو مشکل  
جو روزِ ازل سے تیرا مدحِ خواں ہے  
مبارک ہو مولیٰ مبارک ہو مولیٰ

جہاں تیرے دم سے ہے آباد آقا  
مجھم ہے عالم تو جانِ جہاں ہے  
بس **اخلاص** مطلب تو رکھ شاہِ دین سے  
جو وہ مہرباں ہے تو کُل مہرباں ہے

هَنِئِنَّا هَنِئِنَّا هَنِئِنَّا اَمَوْلَا  
نُهْنِي نَحِي نُهْنِيكَ مَوْلَا

